بجر اور مسلسل جدوجہد کے ذریعہ سنی اکثریت کو ختم کرنے اور دبانے کا سلسلہ جاری رہا، اس کے باوجود آج بھی ایران میں چالیس فیصد سے زائد سنی ہیں اور آذربائیجان کے ترک، کردستان اور بلوچستان کی عظیم اکثریت حنفی اہلسنت ہے۔ اب آیت اللہ خمینی وہاں اسلامی انقلاب لائے ہیں جس میں سنیوں نے شیعوں کے شانہ بشانہ جدوجہد کی اور شہنشاہ کی ظالمانہ حکومت ختم کر دی گئی ــــ لہٰذا اب بعض پاکستانی شیعوں کے اصول کے مطابق انہیں وہاں کا سرکاری مذہب اسلام مقرر کرنا چاہئے تھا نہ کہ شیعہ مذہب۔ اس لئے کہ ان کی اور ایرانی سنیوں کی جدوجہد اسلام کے لئے تھی نہ کہ شیعہ اسٹیٹ بنانے کیلئے۔؟

بعض دوستوں کی تاریخی مطالعہ کی کمزوری اس سے بھی ظاہر ہے کہ انہیں یہ بھی معلوم نہیں کہ برصغیر کی تمام مسلم حکومتوں کا قانون ہمیشہ فقہ حنفی پہ مبنی رہا ہے اور جسطرح علامہ خمینی نے ایران میں اسلامی انقلاب برپا کیا۔ اسی طرح پاکستان بنا کر یہاں کی ملت اسلامیہ نے اسلامی انقلاب برپا کیا، لہٰذا برصغیر کے تاریخی تسلسل اور یہاں کی نوے فیصد سے زیادہ اکثریت کی تمناؤں کے مطابق فقہ حنفی کا رواج بالکل درست ہے۔

منیر حسین ناظم اتحاد المسلمین کراچی

ووٹ کا لالچ اور سنی مفادات سے دشمنی | مختلف اخبارات میں سیاسی قائدین کے بیانات پڑھے جن میں انہوں نے اہل تشیع حضرات کے مطالبات کی حمایت کرتے ہوئے انہیں تسلی دی اور فقہ جعفریہ کے نفاذ کے لئے انہیں یقین دہانی کرائی۔

محترم! انہوں نے ایسا کیوں کیا؟ خدا جانے ان کے بیانات یقیناً نیک نیتی پہ مبنی ہوں گے۔ مگر ظاہراً سوادِ اعظم (اہل سنت) کے ذمہ دار افراد اور جماعتوں کو ان کے ان بیانات سے بہت دکھ ہوا ہے۔ اس لئے کہ ان کے یہ بیان اہل سنت کے نزدیک صرف ووٹوں کے حصول کی خاطر مسلمانانِ اہلِ سنت کے مفادات کو گزند پہنچانا ہے اور حالات اور پروپیگنڈہ سے متاثر ہو کر بغیر تحقیق شیعہ کے لئے فقہ جعفریہ کا نفاذ اور انکے ناروا مطالبات کی حمایت کرنا ہے۔

جناب عالی! آپ کو یقیناً معلوم ہوگا کہ ہر فقہ کے پرسنل لاء ہر دور میں محفوظ رہے ہیں۔ یہاں تک کہ انگریز کے دور میں بھی نکاح وطلاق و میراث جیسے معاملات میں ہر فقہ کے مذہبی اعتقادات کو تحفظ حاصل تھا، البتہ فوجداری (پبلک لاء) ہمیشہ ہر مملکت میں ایک ہی رہے ہیں۔ دنیا کی تاریخ میں کہیں نہیں ملے گا کہ ایک وقت میں دو قانون بطور پبلک لاء موجود ہوں۔ اور اس وقت اہلِ تشیع کا مطالبہ پبلک لاء سے متعلق ہے۔ اس لئے کہ پرسنل لاء کا معاملہ تو پہلے ہی سے طے شدہ ہے۔